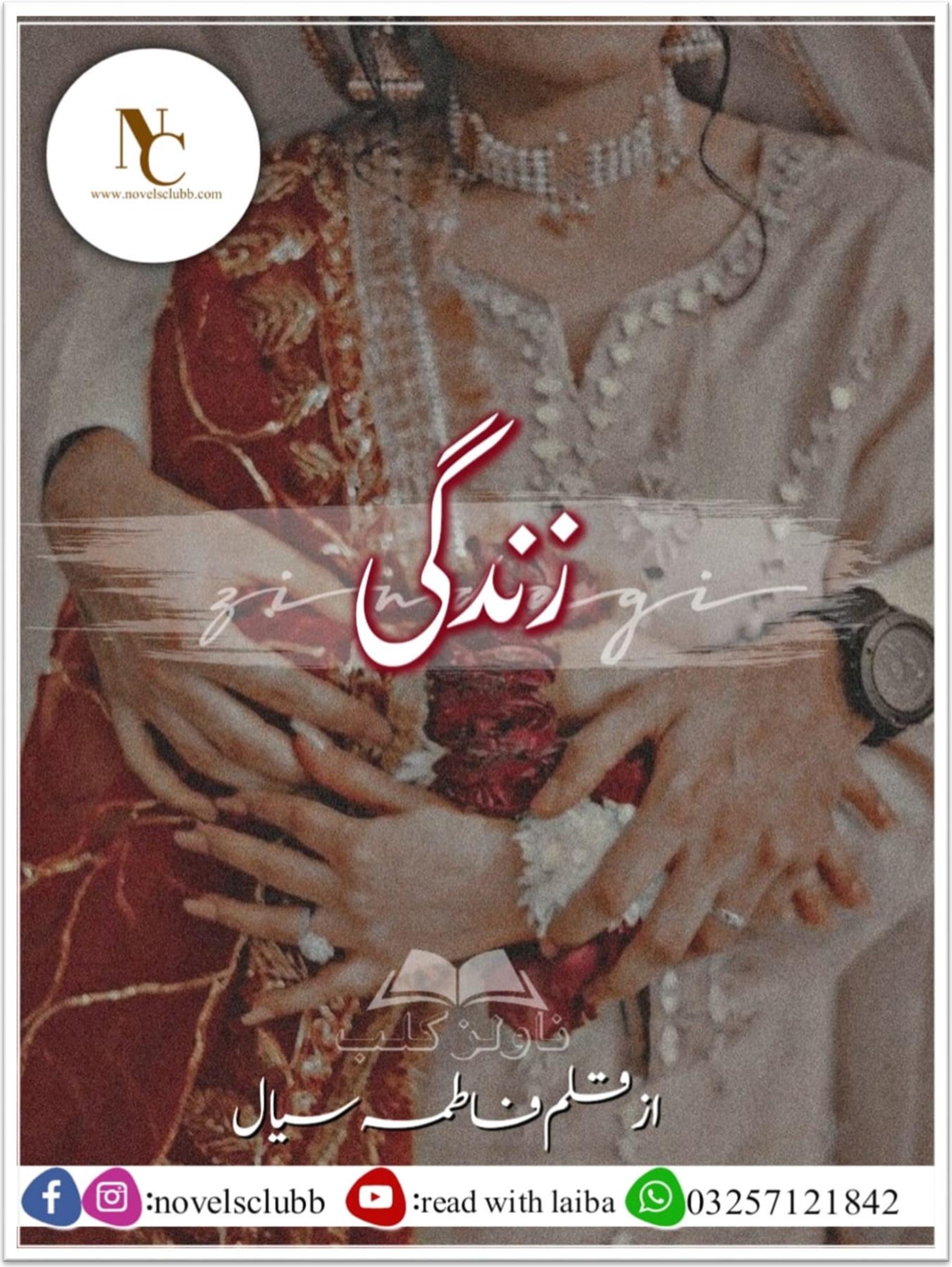
www.novelsclubb.com
زندگی
zindagi
ناولز کلب
از قلم فاطمہ سیال
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

زندگی

از قلم

فاطمہ سیال

www.novelsclubb.com

Novel : Zindagi

Writer : Fatima Sial

Episode : 08

مسز احمد زارا سے باتیں کر رہی تھی۔زارا کے سوالوں کا مختصر جواب دے رہی تھی۔جب اس نے ہیل کی مخصوص ٹھک ٹھک سنی۔

ہیلو زارا۔میرا انٹروڈکشن نہیں کرواؤں گی اپنے شوہر سے "ماہ نور کی آواز آئی۔ "

وہ پھر آ گئی تھی زارا کا تماشا بنانے۔

بیٹا یہ کون ہے "مسز احمد نے زارا سے پوچھا۔ "

زارا کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔

میں بتاتی ہوں آنٹی میں "ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ ولی اس کی بات کاٹ کر بولا۔ "

www.novelsclubb.com

مجھے پتہ ہے۔ ممی یہ زارا کی کزن ہے۔ حیا کی بڑی بہن۔ ماہ نور آفندی اوہ سوری ماہ نور سکندر۔ " تمہارا شوہر نہیں آیا" ولی نے آخر میں اسے چوٹ کی۔

زارا تم نے ہمارے نکاح میں ماہ نور کے شوہر کو انوائیٹ نہیں کیا" ولی نے زارا سے سوال کیا۔ "

زارا کچھ کہہ نہ سکی۔ وہ پھر سے اس کی ڈھال بن گیا تھا۔ ایک بار پھر اس نے زارا کو زلیل ہونے سے بچالیا۔

بیٹا آپ میرڈ ہو ماشاءاللہ آپ کے ہسبنڈ کیو نہیں آئے" مسز احمد نے بھی پوچھ لیا۔ "

اور یہاں ماہ نور کا صبر جواب دے دیا۔ اس نے ولی کو دھمکانے کے انداز میں انگلی دیکھائی جسے وہ خاطر میں نہیں لایا۔ اور وہاں سے چلی گئی۔

ارے عجیب بات ہے اسے کیا ہوا" مسز احمد کو عجیب لگا۔ "

آپ چھوڑے آنٹی وہ ایسی ہی ہے" زارا نے کہا۔ "

اچھا میں زرا مہمانوں کو دیکھ لوں" کہہ کر وہ چلی گئ۔ "

اس نے تمہیں دھمکی دی ہے اس کا مطلب وہ ضرور کچھ الٹا کرے گی" زارا نے پریشانی سے " ولی کو کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ پہلی بات تھی جو وہ دونوں ہفتے بعد کر رہے تھے۔

مجھے کسی سے ڈر نہیں لگتا۔اسے پتہ ہونا چاہیئے کہ میرے ہوتے ہوئے وہ تمہیں کچھ نہیں " کہہ سکتی"ولی نے اعتماد سے کہا۔

تھینک یو سوچ ولی"زارا نے آنکھوں میں آنسوں لیے کہا۔ "

تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے میرا شکریہ نہ ادا کیا کرو"ولی نے کہا۔ "

اس نے اب اس پر غور کیا تھا۔آف وائٹ اور گولڈن کمبینیشن کے لباس میں دلہن کے روپ میں وہ انتہا کی خوبصورت لگ رہی تھی۔

یو آر کوکنگ پریٹی"ولی نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا۔ "

زارا کے منہ پر مسکراہٹ آئی۔آج کے دن میں زارا پہلی دفع مسکرائی تھی۔

تھینکس"وہ اتنا ہی کہہ سکی۔ "

چلے آپ دونوں سمائل کرے آپ کی پکس لینی ہیں"حیا نے آکر کہا۔ "

پیچھے سے عمر بھی آگیا۔

ارے تم دونوں کیا کنجوسی سے مسکرا رہے ہو۔کھل کر مسکراؤں"عمر نے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جس پر وہ دونوں سمائل کرنے لگے۔

اب پکس کے ساتھ ان کی نوک جھوک چل رہی تھی۔

سورج غروب ہو چکا تھا۔ہر طرف اندھیرا پھیلا تھا۔آفندی ہاؤس کی تقریب خیر خیریت سے ختم ہو چکی تھی۔سب مہمان جا چکے تھے۔بس حمید آفندی اور حیا ابھی تک روکے تھے۔

حمید آفندی اور علی آفندی اس وقت لاؤنج میں چاہے پی رہے تھے۔

" بھائی میں زارا کے لیے بہت خوش ہوں۔ولی بہت اچھا لڑکا لگا ہے مجھے "حمید آفندی نے کہا۔

" شکر ہے اللہ کا۔بس اللہ دونوں کو خوش اور آباد رکھے "علی آفندی نے دعا دی۔

www.novelsclubb.com

" آمین۔بھائی صاحب آپ کی بیماری کا کیا بنا"حمید آفندی نے فکر مندی سے پوچھا۔انہیں کچھ دن پہلے ہی پتہ چلا تھا۔

" بس یار ڈاکٹر کہتے ہیں کہ سرجری ہو گی۔ابھی ایک اور ڈاکٹر کے پاس ریفر کیا ہے جو سرجری کرے گا۔اس کے پاس دو دن بعد اپائنٹمنٹ ہے "علی آفندی نے تفصیل بتائی۔

" اللہ تعالیٰ آپ کو صحت دے بھائی"حمید آفندی نے دعا کی۔

وہ اس وقت اندھیرے کمرے میں بیڈ پر بیٹھی تھی۔

تمہیں تو میں نہیں چھوڑوں گی ولی احمد۔ تم نے ٹھیک نہیں کیا" وہ یہ الفاظ مسلسل دہرا رہی " تھی۔

اس کے شیطانی دماغ میں اس کا پلین گھوم رہا تھا۔

اس نے اپنے فون پر ایک نمبر ڈائل کیا۔

مجھے ولی احمد کی ساری انفارمیشن چاہیے۔اس کی پک میں نے تمہیں سینڈ کر دی ہے۔ یہ سٹی " " ہاسپٹل میں نیورولوجسٹ ہے اور امریکہ سے آیا ہے۔مجھے اس کا سارا ماضی جاننا ہے

www.novelsclubb.com

اس نے اگلے کی بات سنے بغیر ہی کال کاٹ دی۔

" اب تم لوگوں کا کیا ہو گا زارا اور ولی "

ہاہاہا"اس کا سفاک قہقہا پورے کمرے میں گونجا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دونوں اس وقت زارا کے بیڈ پر لیٹی تھی۔

زارا نے پرپل شلوار قمیض پہنی تھی اور اس کے بال کچھ گیلے تھے اور کچھ سوکھے۔ وہ تھوڑی دیر پہلے شاور لے کر آئی تھی۔ اس نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائی ہوئی تھی۔

حیا نے بلیک شلوار قمیض پہنی تھی جو اس نے زارا سے لی تھی۔ وہ تکیے کا سہارا لے کر بیڈ پر لیٹی تھی۔

یار آپی مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آرہا" حیا زارا کو عمر والی بات بتا چکی تھی۔ وہ زارا سے سب " شیئر کرتی تھی۔ ابھی بھی وہ اسی کی بات کر رہی تھی۔

تو یقین کر لو مس حیا" زارا نے مسکرا کر کہا۔ وہ حیا کے لیے بہت خوش تھی۔ "

آپی آپ کو کیا لگتا ہے سب مان جائیں گے" حیا نے اپنا کب سے دھرانے والا سوال پھر دہرایا "

۔

یار کتنی دفعہ کہا ہے سب مان جائیں گے۔ نہ چچا اتنے ٹیپیکل ہیں اور نہ ہی آنٹی" زارا نے اتنی " دفعہ کی دی جانے والی تسلی اسے پھر دی۔

آچھا آپ بتائیں آپی آپ خوش ہیں" حیا نے پوچھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" پتہ نہیں۔مجھے کوئی فیلنگ نہیں آرہی۔شائد میں فیلنگ لیس ہو گئی ہوں"زارا نے کندھے اچکا کر کہا۔

" ایسا نہیں ہے۔نکاح میں بہت طاقت ہوتی ہے۔آپ کو بہت جلد ولی بھائی سے محبت ہو جائے گی"حیا نے یقین سے کہا۔

" پتہ نہیں"زارا نے کہا۔

وہ دونوں اس وقت ٹیرس میں چیرز پر بیٹھے تھے۔

" تم نے حیا کو ڈائریکٹ بول دیا۔ایمپریسو"ولی نے کہا۔

" تم ہی مجھے ہلکا لیتے ہو۔ورنہ میں بہت کمال کا ہوں"عمر نے فرضی کالر جھاڑ کر کہا۔

" ہاں ہاں پتہ ہے۔لیکن میں دل سے خوش ہو تمہارے لیے"ولی نے محبت سے کہا۔

" میرا چھوڑوں تم اپنا بتاؤں۔تم ٹھیک ہو"عمر نے فکر مندی سے کہا۔وہ ولی کو بہت اچھے سے جانتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں میں ٹھیک ہوں۔تم پریشان نہ ہو"ولی نے اسے تسلی دی۔ "

ولی ہم 9 سال سے ایک ساتھ ہیں میں تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں۔میں جانتا ہوں تم "
بہت ڈسٹرب ہو"عمر نے کہا۔

جس پر ولی کے چہرے پر اداس مسکراہٹ آئی۔

کبھی کبھی ہم ایک انسان کے نہ ہونے سے کتنی ناشکری کر دیتے ہیں اور بھول ہی جاتے ہیں کہ ہمارے پاس محبت کرنے والے اور بھی لوگ موجود ہیں۔سچ کہتے ہیں کہ انسان بڑا ہی ناشکرا ہے
۔

اوبھائی کیا سوچ رہے ہو"عمر چٹکی بجا کر ولی کو اس کی سوچوں سے باہر لایا۔ "

کچھ نہیں یار۔میں واقع میں ڈسٹرب ہوں مجھے کچھ ٹائم دو میں نارمل ہو جاؤں گا"ولی نے کہا۔ "

اب لگا ہے نہ میرا بھائی۔بس یہی ہوپ رکھنی ہے خد میں پھر دیکھی سب سیٹ ہو جائے گا" "
عمر نے خوشی سے کہا۔

ہاں ٹھیک ہے۔اب میں سونے جا رہا ہوں صبح ہاسپٹل بھی جانا ہے"ولی کہ کر اٹھ گیا۔ "

ہاں جاؤں سو جاؤں"عمر نے کھلے دل سے اجازت دی۔ "

www.novelsclubb.com

آج کی صبح کافی خوشگوار تھی۔ سٹی ہاسپٹل میں زارا اور ولی کے نکاح کی خبر پھیل گئی تھی۔ یہ کام بھی حیا اور عمر کا تھا۔ انہوں نے زارا اور ولی کے نکاح کی پکس ہاسپٹل کے وٹس ایپ گروپ میں سینڈ کر دی تھی۔ صبح سے ہر کوئی زارا اور ولی کو نکاح کی مبارک باد دے رہے تھے۔

اس وقت وہ چاروں کینٹین میں موجود اپنے مشترکہ ٹیبل پر بیٹھے تھے۔ لیکن آج وہاں کا ماحول بلکل الگ تھا۔

حیا اور عمر طوطا مینا بنے تھے اور زارا اور ولی بہت اوکورڈ فیل کر رہے تھے۔

" آف یار کیا مصیبت ہے مجھے اتنا عجیب کیوں لگ رہا ہے یہ آج تو میں اسے زلیل بھی نہیں کر سکتی" زارا نے چائے پیتے ہوئے سوچا۔

" یار یہ آج مجھ سے لڑ کیوں نہیں رہی ہائے وہ بھی کیا دن تھے جب ہم بلا جھجک لڑتے تھے" ولی نے دماغ میں سوچتے ہوئے آہ بھری۔

یار آج اتنی خاموشی کیوہیں گائز" عمر نے سب سے پوچھا۔ "

پتہ نہیں تم ہی بتادو" زارا نے کہا۔ "

ولی بھائی آپ بتائیں کل آپی کیسی لگ رہی تھی" حیا نے ولی سے پوچھا۔ جس پر زارا نے اسے " گھوری سے نوازا۔

اچھی لگ رہی تھی" ولی نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔ "

بس اچھی یار ولی تم کب سیکھو گے مینرزاب تو تم بیوی والے ہو" عمر نے ولی کو احساس دلایا۔ "

تو میں نے ایسا کیا کہہ دیا ہے" ولی کو اس کی سمجھ نہیں آئی۔ "

سٹوپ اٹ گائز تم لوگ اب یہ نکاح والا ٹوپک ختم کردو" زارا نے حتمی انداز میں کہا۔ "

www.novelsclubb.com

میڈم یہ کوئی ٹوپک نہیں ہے آپ لوگوں کی لائف ہے۔ تم دونوں کو اب اسے سیریس لینے " کی ضرورت ہے you guys are husband wife now try to understand" عمر نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی۔

جس پر وہ دونوں خاموش ہو گئے۔

وہ سہی کہہ رہا تھا وہ دونوں کل سے اس بات کو نظر انداز کر رہے تھے۔ وہ اس بات کو تسلیم نہیں کر دیے تھے۔

عمر سہی کہہ رہے ہیں آپ دونوں اس بات کو تسلیم کر لے کے اب آپ دونوں کا نکاح ہو گیا " ہے۔ آخر کب تک آپ دونوں نظریں چراتے رہے گے" حیا نے کہا۔

اب وہاں مکمل خاموشی چھا گئی تھی۔

زارا اپائنٹمنٹ کا بہانا بنا کر وہاں سے چلی گئی اور ولی کال کا کہہ کر چلا گیا۔

آخر انہیں کب سمجھ آئے گی" حیا نے افسوس سے کہا۔ "

آجائے گی وقت کے ساتھ نکاح میں بہت طاقت ہوتی ہے" عمر نے اسے تسلی دی۔ "

www.novelsclubb.com

وہ اس وقت ٹیرس میں بیٹھی تھی۔ شام کے وقت وہاں کا موسم کافی خوشگوار لگ رہا تھا۔ ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھی۔

زارا نے اس وقت ریڈ فراک کے ساتھ وائٹ ٹائٹس پہنی تھی۔اور ٹھنڈ کی وجہ سے شال لپیٹی تھی۔اس کے بال ہوا کی وجہ سے لہرا رہے تھے۔

زارا جب سے گھر آئی تھی تب سے اس کے دماغ میں عمر اور حیا کے الفاظ گونج رہے تھے۔

" یہ سب کتنا عجیب اور مشکل ہے" اس نے چڑ کر کہا۔

" آخر کیسے میں ایک دم سے اس اندھے کو اپنا شوہر مان لوں" اس نے کہا اور پھر خدی یہ سوچ کر ہنسنے لگی کہ اگر ولی یہ سن لیتا تو کتنا لڑتا۔

" لیکن اب تو وہ واقع میں میرا شوہر ہے" اس نے رونے والے انداز میں کہا۔

تبھی علی آفندی وہاں آئے اور اس کے سامنے والی چیئر پر بیٹھ گئے۔ان کے ہاتھ میں کچھ کاغذات تھے۔

" بیٹا تم یہاں اکیلی بیٹھی کیا کر رہی ہو" انہوں نے پوچھا۔

" موسم کافی اچھا ہے اس لیے یہاں بیٹھی ہوں۔یہ کون سے پیپر ز ہیں" زارا نے بتایا اور ساتھ ہی سوال بھی کر دیا۔

www.novelsclubb.com

میرا کل اپائنٹمنٹ ہے ڈاکٹر فرحت نے مجھے اس ڈاکٹر کے پاس ریفر کیا ہے۔یہ تمہارے" ہاسپٹل کا ڈاکٹر ہے۔اس لیے میں تمہارے پاس لے آیا۔میری عینک ٹھیک ہونے گئی ہے اس لیے مجھ سے پڑھا نہیں جارہا"انہوں نے تفصیل سے بتایا۔

اچھا دیں میں دیکھتی ہوں"زارا نے کہ کر پیپر زدیکھے۔ "

جیسے جیسے وہ پرھتی گئی اُسے شدید حیرانی نے گھیر لیا۔

Novel: Zindagi

Writer: Fatima Sial

Episode: 09

www.novelsclubb.com

اچھا دیں میں دیکھتی ہوں"زارا نے کہ کر پیپر زدیکھے۔

جیسے جیسے وہ پرھتی گئی اُسے شدید حیرانی نے گھیر لیا۔

کیا ہوا زارا تم اس ڈاکٹر کو جانتی ہو"انہوں نے پوچھا۔ "

جی اور آپ بھی۔آپ کا داماد ہے۔ڈاکٹر ولی احمد"زارا نے دانت پیس کر کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے یہ تو بہت اچھی بات ہے۔اب تو میں بے فکر ہوں "انہوں نے خوشی سے کہا۔ "

بہت خوشی ہو رہی ہے آپ کو۔بہت پیار ہو گیا ہے آپ کو اپنے داماد سے "زارا نے جل کر کہا "
۔

اے اس میں غصے کی کیا بات ہے وہ تمہارا شوہر ہے "انہوں نے ہنس کر کہا۔ "

شوہر شوہر میرے کان پک گئے ہیں سن سن کر "کہ کر وہ غصے سے وہاں سے چلی گئی۔ "

پیچھے سے علی آفندی زور سے ہنسنے لگے۔

یہ آج کل کے بچے بھی "انہوں نے ہنستے ہوئے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

احمد ہاؤس میں اس وقت سب کھانا کھا رہے تھے۔

ولی کیسا رہا آج کا دن۔تم نے زارا کے ساتھ ٹائم سپنڈ کیا "مسز احمد نے ولی سے پوچھا۔ "

می میں ہاسپٹل جاب کرنے جاتا ہوں آپ کی بہو کو ڈیٹ پر لے جانے نہیں "ولی نے جل کر "
کہا۔

تو اس میں کیا برائی ہے زارا تمہاری بیوی ہے تمہارا فرض ہے اس کو ٹائم دینا اور اسے جاننے کی " کوشش کرنا" مسز احمد نے اسے سمجھایا۔

" For God sake mummy”

آپ سب لوگ ہمیں سمجھانے میں کیو لگے ہو۔آپ میرا ماضی اچھے سے جانتی ہیں۔ابھی نکاح کو دن کتنے ہوئے۔خدا کے لیے مجھے کچھ وقت دے۔میں آلریڈی بہت ڈسٹرب ہوں۔

ولی نے آخر میں درخواست کی۔ " please

بھوری آنکھوں میں بہت تکلیف تھی۔

وہ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔

اب کیا ہوگا عمر "اس کے جانے کے بعد مسز احمد نے پریشانی سے عمر سے کہا۔ "

سب ٹھیک ہو جائے گا می آپ بس اسے وقت دے "اس نے تحمل سے کہا۔ "

وہ غصے سے اپنے کمرے میں ابھی بھی بربرا رہی تھی جب کمرے کے دروازہ پر دستک دے کر سکینہ بی بی اندر آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"زارا بی بی یہ آپ کے لیے پارسل آیا ہے "

میرے لیے اس وقت "اس نے کہ کر گھڑی دیکھی جہارات کے 12 بج رہے تھے۔ "

پتہ نہیں بی بی "وہ کہ کر پارسل صوفے کے پاس موجود ٹیبل پر رکھ کر چلی گئی۔ "

وہ ایک بڑا ساڈنہ تھا۔جیسے اس میں کافی بڑی چیز موجود ہو۔اس کو خاکی رنگ کے کور سے پیک کیا گیا تھا۔اس پر بڑا بڑا سا only for Zara لکھا تھا۔

یہ کون بھیج سکتا ہے۔اس پر تو دینے والے کا نام بھی نہیں لکھا"زارا کو تجسّس ہوا۔ "

NC
www.novelsclubb.com

ایک ایسا ہی ڈبہ ولی احمد کی ٹیبل پر بھی موجود تھا۔اس پر بھی بڑا بڑا سا only for Wali لکھا تھا۔

یہ کون بھیج سکتا ہے۔اور نام بھی نہیں بتایا"ولی بھی اتنے ہی تجسّس میں تھا۔ "

زارا نے سائڈ ٹیبل کے دراز سے کٹر نکالا اور ڈبہ کے اوپر سے پیکنگ اتاری۔وہ کالے رنگ کا ڈبہ تھا۔زارا نے جیسے ہی ڈھکن ہٹایا۔ڈھکن اس کے ہاتھ سے گر گیا۔

ایک زوردار چیخ اس کے منہ سے نکلی۔اس نے فوراًاپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر چیخ روکی۔

یہ حالت اس وقت ولی کی تھی۔وہ کھلے ڈبہ کے پاس کھڑا تھا۔اور حیرانی سے اندر کا منظر دیکھ رہا تھا۔

اس ڈبہ میں ایک خوفناک سی ٹوٹی ہوئی گڑیا تے تھی۔جس کی ایک آنکھ غائب تھی۔اس کے کپڑے خون آلود تھے۔گڑیا کے ارد گرد خون پھیلا تھا۔گڑیا کے اوپر خون سے بھرا ہوا ایک انویلپ موجود تھا۔

زارانے کانپے ہاتھوں سے اس انویلپ کو پکڑ کر کھولا۔اس میں ایک چھوٹا سا کاغذ تھا جس پر سرخ رنگ کے مارکر سے لکھا ہوا تھا

By the time you realize what's happening, you'll be begging for death

یہ الفاظ پڑھ کر زارا آفندی کا پورا جسم لرز گیا۔

ولی نے پریشانی سے اپنے ں،ہ پر ہاتھ پھیرا۔

زارانے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر قدم قدم پیچھے ہٹتی گئیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ولی کا دماغ کام کرنا شروع ہو گیا تھا۔اس نے فوراً اپنا فون پکڑا اور اس ڈبہ کی اور کاغذ کی تصویریں کھینچنی شروع کی۔

زارا کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا کرے اس نے فوراً ان سب کی تصویریں کھینچنی اور ولی کو سینڈ کی۔

ولی نے کب زارا کا میسج اوپن کیا تو وہ تصویریں دیکھ کر اسے شدید حیرانی ہوئی۔اس نے بھی اپنی کھینچنی ہوئی تصویریں زارا کو سینڈ کی۔

زارا نے جیسے ہی وہ پکس دیکھی تو وہ حیران رہ گئی۔

اس نے فوراً ولی کو کال کی۔

www.novelsclubb.com

جب ولی کی آواز ابھری۔

زارا تم ٹھیک ہو" آواز میں فکر مندی تھی۔ "

نہیں۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی یہ کون کر سکتا ہے۔ولی تم نے دیکھا وہ باکس کتنا خوفناک ہے "

"زارا نے اضطراب سے کہا۔

ہاں۔لیکن اس میں خون نہیں ہے پینٹ ہے" ولی نے کہا۔ "

بیوقوف مجھے بھی پتہ ہے یہ پینٹ ہے۔ لیکن یہ جو کوئی بھی ہے اس نے پینٹ کے ذریعے "
خون کو ریپرزنٹ کیا ہے "زارا نے سمجھداری سے کہا۔

لیکن تم ڈرو نہ کچھ نہیں ہو گا "اس نے اعتماد سے کہا۔ "

پر ولی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے "زارا نے اور پریشانی سے کہا۔ "

میں آجاؤں تمہارے پاس "اس نے پوچھا۔ "

ارے نہیں۔ سب پوچھے گے۔ ولی تم پلیز اس کا بابا کو نا بتانا وہ پہلے ہی بیمار ہیں اور ٹینشن لے "
لے گے "زارا نے فوراً کہا۔

اچھا ٹھیک ہے تم فکر مت کرو۔ تم اپنی کھڑکی دروازے لاک کر کے سو جاؤں "اس نے اسے "
احتیاط بتائی۔

اس باکس کا کیا کرنا ہے "زارا نے پوچھا۔ "

اسے کہیں چھپا دو "ولی نے کہا۔ "

اچھا ٹھیک ہے صبح اسے ڈسکس کرے گے "زارا نے کہ کر فون بند کر دیا۔ "

ولی نے زارا کو تو تسلی دے دی تھی لیکن اسے ابھی بھی فکر ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آخر کون کر سکتا ہے یہ "اس نے خد کلامی کی۔ "

آپ دونوں کو سیم ٹائم پر ملا۔ واؤ یہ تو کسی مووی کی طرح Mystery box کیا ایک "

لگ رہا ہے "حیا نے آکسائیڈ منٹ سے کہا۔

وہ چاروں اس وقت اپنے مشترکہ ٹیبل پر موجود تھے۔

انہوں نے سارا واقع عمر اور حیا کو بتا دیا تھا۔ اور وہ اسے انجوائے کر رہے تھے۔

یار تو نے مجھے کیو نہیں اٹھایا میں اس کی پکس اپنے انسٹا گرام پر اپلوڈ کرتا۔ کتنے فالورز آجاتے" "

عمر نے افسوس سے کہا۔

یار تم لوگوں کو یہ سب اچھا لگ رہا ہے "ولی نے حیرانی سے پوچھا۔ "

کسی نے ہمیں جان سے مارنے کی دھمکی دی ہے "زارا نے کہا۔ "

ارے یار ہمیں تم لوگوں کی بہت فکر ہے "عمر نے مذاق سے ہٹ کر کہا۔ "

لیکن یہ کر کون سکتا ہے "حیا نے سوچتے ہوئے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

یہی تو میں ساری رات سوچتی رہی" زارا نے پریشانی سے کہا۔ "

مجھے تو پاکستان آئے پانچ مہینے ہوئے ہیں۔ میرے سے کس کی دشمنی ہو سکتی ہے" علی نے " بھی سوچتے ہوئے کہا۔

یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ کسی کی ولی سے امریکہ میں دشمنی ہو اور اب وہ پاکستان آ کر تمہارے " ساتھ زارا کو بھی تنگ کر رہا ہے۔ ویسے بھی یہ حرکت ہالیووڈ فلموں والی ہے" عمر نے اپنی رائے دیں۔

یہ بھی ہو سکتا ہے کوئی سیریل کلر زارا آپی کا دیوانہ ہو اور اب ان کے ساتھ ولی بھائی کو بھی " تھریڈ کر رہا ہو" حیا نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

ان دونوں کی باتیں سن کر ولی اور زارا نے افسوس سے ایک دوسرے کو دیکھا۔ جیسے ان کا کچھ نہیں ہو سکتا۔

کونسی فلم دیکھی ہے تم دونوں نے" ولی نے پوچھا۔ "

ولی انہیں رہنے دو ہمیں خد ہی کچھ کرنا پڑے گا" زارا کہہ کر اٹھ گئی۔ "

ہاں چلو" کہہ کر ولی بھی زارا کے ساتھ چلا گیا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہماری بات کی کوئی اہمیت ہی نہیں" حیا نے صدمے سے کہا۔ "

میرا تو دل ہی ٹوٹ گیا" عمر نے دکھ سے کہا۔ "

آج دوپہر علی آفندی کا ولی کے پاس اپائنٹمنٹ تھا۔

اس وقت وہ تینوں ولی کے روم میں بیٹھے تھے۔

ولی ان کا چیکپ کر چکا تھا۔اب وہ انہیں ہدایات دے رہا تھا۔

pre surgery انکل آپ کی سرجری آج سے 10 دن بعد 05 مارچ کو ہو گی۔آپ کو"

سرجری سے پانچ دن پہلے شروع کرنی ہے" ولی نے بتایا۔ساتھ ساتھ وہ medicines

www.novelsclubb.com

نوٹ پیڈ پر لکھی بھی جا رہا تھا۔

نیکسٹ اپائنٹمنٹ کب ہے" زارا نے پوچھا۔ "

نیکسٹ تم ان کو پانچ دن بعد لے آنا۔ابھی میں انکل آپ کو پانچ دن کی میڈیسن دے رہا ہوں"

شروع pre surgery medicine ۔جب آپ پانچ دن بعد آئے گے تب میں آپ

کروا دوں گا" ولی نے کہہ کر نوٹ پیڈ کا صفحہ پھاڑ کر زارا کو دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بیٹا مجھے سرجری سے کتنے ٹائم پہلے ہاسپٹل ایڈمٹ ہونا ہے" علی آفندی نے پوچھا۔

"ایک دن پہلے انکل" ولی نے مسکرا کر جواب دیا۔

"بہت شکریہ تمہارا ولی۔ بھابھی کیسی ہیں" انہوں نے خوش دلی سے کہا۔

"ارے شکریہ کی کوئی بات نہیں۔ ممی بلکل ٹھیک ہے" ولی نے مسکرا کر کہا۔

"چلے بابا اب ہم چلتے ہیں" زارا کہہ کر اٹھ گئی۔

"ہاں چلو بیٹا۔ اچھا برخودار پھر ملتے ہیں" علی آفندی ولی کے سر پر پیار کر کے دروازے کی طرف بڑھے۔

زارا بھی جانے لگی جب ولی نے زارا کو روکا۔

"زارا مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے" کہہ کر ولی ٹیبل کی طرف سے نکل کر زارا کی طرف آگیا۔

"میں بابا کو بھیج کر آتی ہوں" زارا کہہ کر باہر گئی۔

کچھ منٹ بعد وہ واپس کمرے میں آئی۔

"تم نے کیا کہنا ہے" زارا نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے اس مسلے کا ایک حل نکالا ہے "ولی نے کہا۔وہ اس وقت میز سے ٹیک لگا کر کھڑا تھا "
اور ہاتھ باندھ کر کھڑا زارا کو دیکھ رہا تھا۔

کیسا حل "زارا نے پوچھا۔ "

مجھے پاکستان آئے پانچ مہینے ہوئے ہیں۔اس لیے میں یہاں زیادہ کسی کو نہیں جانتا۔لیکن میں "
جب امریکہ میں جاب کرتا تھا تو وہاں ایک آدمی پاکستان سے آیا تھا۔اس کے یہاں پر بہت لنک
ہے "ولی نے بتایا۔

تو تمہیں لگتا ہے وہ ہماری مدد کرے گا "زارا نے پوچھا۔ "

وہ ہمیں ایسے لوگوں کا بتائیں گا جو ہماری مدد کریں۔میں نے اس سے بات کی ہے۔اس نے "
مجھے ایک ایسے انسان کا بتایا ہے جس کے پاس ہر مسئلہ کا حل ہوتا ہے "ولی نے تفصیل سے بتایا۔

وہ کون ہے جس کے پاس ہر مسئلہ کا حل اور وہ ہمارا کام کیوں کرے گا "زارا نے سوال کیا۔ "

پیسہ۔اس انسان کی صرف ایک کمزوری ہے پیسہ۔وہ ہماری مدد پیسوں کے لیے کرے گا "ولی "
نے اس کے بارے میں بتایا۔

کیا نام ہے اسکا "زارا نے پوچھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مراد ابرہیم "ولی نے کہا۔ "

وہ ہمیں کہاں ملے گا "زارا نے اگلا سوال پوچھا۔ "

وہ کل دوپہر ہم سے ریسٹورنٹ میں ملنے آئے گا" ولی نے بتایا۔ "

اچھا ٹھیک ہے ہم کل اس سے مل لے گے "زارا کہہ کر چلی گئی۔"

آج صبح سے موسم کافی ٹھنڈا تھا۔ جبکہ فروری کے آخر میں ٹھنڈک کم ہوتی ہے۔

ولی تیار ہو کر ہاسپٹل کے لیئے جا رہا تھا۔ اس نے آج بیک جینز کے ساتھ گول گلے والا سویٹر پہنا تھا۔

وہ جیسے ہی گاڑی کے پاس پہنچا تو ایک خاکی رنگ کا اینولپ اس کی گاڑی کے فرنٹ مرر کے اوپر پڑا تھا۔

اس نے اچھنبے سے اس اینولپ کو پکڑ کر کھولا تو اس کے اندر ایک کاغز تھا جس پر لال مارکر سے لکھا تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

By the time you realize what's happening, you'll be begging for death

ولی نے غصے سے اس کاغذ کو مرورکر اپنی جیب میں ڈالا اور اسی غصے سے گاڑی سٹارٹ کی۔

" Who the hell is this bloody shit”

اسنے غصے سے سٹیرنگ پر ہاتھ مارا۔

"آخر یہ سامنے کیو نہیں آتا۔اسے لگتا ہے کہ یہ ایسے مجھے ڈرا سکتا ہے۔چھوڑوں گا نہیں "

وہ شدید الجھن میں تھا۔

www.novelsclubb.com

حیا اور لائبہ آفندی اس وقت لاؤنج میں تھے۔حیا ہسپٹل کے لیئے نکل رہی تھی۔

حیا تم کچھ کھا تو لیتی "انہوں نے فکرمندی سے کہا۔ "

مما میں کیفے سے کچھ کھالو گی "حیا نے یقین دلایا۔ "

وعدہ کرو مجھ سے "وہ حیا کی کھانے سے بھاگنے والی عادت سے اچھے سے واقف تھی۔ "

اچھا۔۔حیا کے الفاظ منہ میں ہی رہ گ ئے۔ "

جب دل خراش چیخ حمید آفندی کے گھر میں گونجی۔

ہائے ماہ نور کیو چیخ رہی ہے "لائبہ آفندی نے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا۔ "

حیاماہ نور کے کمرے کی طرف بھاگی۔لائبہ آفندی بھی اس کے پیچھے بھاگی۔

وہ دونوں جیسے ہی ماہ نور کے کمرے میں پہنچی تو سامنے کا منظر واضح ہوا۔

ماہ نور سر پکڑ کر چیخ رہی تھی اور اس کے سامنے ایک ڈبہ موجود تھا جس میں خون آلود ٹوٹی ہوئ گڑیا موجود تھی۔

لائبہ آفندی نے فوراً ماہ نور کو باہو میں بھرا۔کس سے اس نے رونا شروع کر دیا۔

www.novelsclubb.com

حیانے دھڑکتے دل کے ساتھ ڈبہ میں موجود اینولپ پکڑ کر کھولا۔

اس میں کیا لکھا ہے حیا "لائبہ آفندی نے پوچھا۔ "

" By the time you realize what's happening, you'll be begging for death"

مما مجھے کوئ مارنے کی دھمکی دے رہا ہے۔اب کیا ہو گا "ماہن نور نے خوف سے کہا۔ "

یہ کون کر سکتا ہے "انہوں پریشانی سے کہا۔ "

مما کچھ دن پہلے ایسا ہی پارسل زارا آپی اور ولی بھائ کو بھی رسیو ہوا ہے "حیا نے انہیں بتایا۔ "

اوہ میرے خدایا کون میرے بچوں کی جان کا دشمن ہے "انہوں نے فکر مندی سے کہا۔ "

آپ پریشان نہ ہوں ماہ نور آپی سب ٹھیک ہو جائے گا "اس نے تسلی دی۔ "

یعنی تم یہ کہہ رہی ہو کہ تمہاری بہن کو بھی وہ پارسل ملا ہے "عمر نے کہا۔ "

وہ چاروں اپنی مشترکہ جگہ پر بیٹھے تھے۔

www.novelsclubb.com

تمہیں وہ اینولپ گاڑی سے ملا اور مجھے اپنے روم سے جب میں ہاسپٹل آئ "زارا نے کہا۔ "

" وہ شخص ایک ہی بات کہہ رہا ہے By the time you realize what's happening, you'll be begging for death آخر کیا مطلب ہے۔

اس کا "ولی نے سوچتے ہوئے کہا۔

جب تک آپ کو احساس ہو گا کہ کیا ہو رہا ہے، آپ موت کی بھیک مانگ رہے ہوں گے "عمر نے کہا۔

یعنی ہمارا دشمن ہمارے آس پاس ہی ہے اور جب تک ہم اسے ڈھونڈے گے تب تک وہ "۔۔۔" زارا نے سمجھتے ہوئے کہا۔

آخر کون ہے ہمارا دشمن "ولی نے کہا۔ "

وہ جو بھی ہے بہت تیز ہے "حیا نے کہا۔ "

اب ایک ہی شخص ہماری مدد کر سکتا ہے چلو زارا "ولی کہہ کر اٹھ گیا۔ "

تمہیں یقین ہے کہ وہ تم لوگوں کی مدد کر سکتا ہے "عمر نے سوال کیا۔ "

پتہ نہیں لیکن اس وقت ہمیں کسی پر یقین کرنا ہو گا "ولی سنجیدگی سے کہا۔ "

وہ ریسٹورنٹ میں بیٹھے اسکاویٹ کر رہے تھے۔

تمہارے دوست نے کیا بتایا ہے اس کے بارے میں "زارا نے پوچھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ساحل نے بتایا ہے کہ مراد ابرہیم کے پیرنٹس کی وفات بچپن میں ہی ہو گی تھی۔اس نے "

ہاسپٹل میں پڑھائی کی وہی سے ماسٹرز کیا اور پھر پاکستان انٹیلیجنس ایجنسی میں بھرت ہو گیا۔

ابھی حال ہی میں اس نے ایک مشن مکمل کیا ہے اور اب آج کل اس کی چھٹیاں ہے جس میں یہ

ہماری مدد کر سکتا ہے "ولی نے تفصیل سے آگاہ کیا۔

وہ بھی پیسوں کے لیے "زارا نے اضافہ کیا۔ "

لو وہ آگیا "ولی کے کہنے پر زارا نے اس کے تعاقب میں دیکھا۔ "

Novel: Zindagi

Writer: Fatima Sial

www.novelsclubb.com

Episode: 10

لو وہ آگیا "ولی کے کہنے پر زارا نے اس کے تعاقب میں دیکھا۔ "

وہ شخص قریب آرہا تھا۔اس نے بلیک جینز پر بلیک لیدر جیکٹ پہنی تھی۔اس کے بال بھی کالے

تھے اور اس کی آنکھیں ان کا رنگ زارا سے پہچانا نہیں جا رہا تھا۔لیکن جب اس نے ان کے پاس

آکر کرسی کھینچ کر بیٹھا تو اس کی آنکھوں کا رنگ واضح ہوا۔ وہ سیاہ آنکھیں تھی۔ جیسے ساری دنیا کی سیاہی ان میں شامل ہو۔

میں مراد ابرہیم اور تم لوگ "اس نے پوچھا۔ بات کرتے ہوئے اس کے چہرے پر ڈمپل پڑتا " تھا۔

میں ولی احمد ہوں اور یہ میری بیوی زارا آفندی ہے "اس کے ان الفاظوں پر زارا نے چونک " کے ولی کو دیکھا۔ وہ کتنے حق سے اسے اپنی بیوی مان رہا تھا۔ وہ ہمیشہ اپنی ذات سے زارا کو عزت دیتا تھا۔

تم دونوں کی شکلیں دیکھ کر تو نہیں لگتا کہ تم دونوں نے کسی کا کچھ بگاڑہ ہو گا "ماد نے ان کی " ساری کہانی سن کر کہا۔

ہماری کسی سے کوئی دشمنی نہیں ہے ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ یہ کون کر رہا ہے "زارا نے کہا۔ "

کی کوئی تصویر ہے "ماد نے پوچھا۔ Mystery box تم دونوں کے پاس اس "

ہاں یہ دیکھوں "ولی نے فوراً اپنا فون اس کی طرف کیا۔ "

ماد سنجیدگی سے ایک ایک تصویر زوم کر کے دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

یہ دیکھوں یہ نوٹ مجھے آج صبح میری گاڑی سے ملا ہے" ولی نے کہہ کر وہ کاغذ مراد کو دیا۔ "

"By the time you realize what's happening, you'll be begging for death"

مراد نے وہ الفاظ دہرائے۔

تم لوگوں کا کام میں کردوں گا لیکن پہلے پیسوں کی بات کرو" مراد نے فون اور کاغذ ٹیبل پر " رکھ کر کہا۔

تمہیں کتنے پیسے چاہیے" زارا نے سنجیدگی سے پوچھا۔ "

ابھی تم لوگوں نے میرا ایک گھنٹہ لیا ہے اس کا 15 ہزار اور ایڈوانس 50 ہزار اور کام ختم " ہونے کے بعد 5 لاکھ۔ٹوٹل 6 لاکھ" مراد نے حساب لگا کر بتایا۔

ابھی کے 15 ہزار کیوں اور یہ 35 ہزار ایکسٹرا کیوں ڈالے ہے" ولی نے پوچھا۔ "

یار تم لوگوں نے مجھے ٹپ تو دینی تھی تو میں نے خدی ایڈ کردی" مراد نے مسکرا کر کہا۔ " مل جائے گے۔بس ہمارا کام مکمل کرو" زارا نے کہا۔ "

مراد نے فوراً جیسے ایک کاغز نکالا اور ان دونوں کے آگے رکھا۔

www.novelsclubb.com

" اس پر سائن کرو "

یہ کیا ہے "ولی نے پوچھا۔ "

مراد ابرہیم کوئی کام کانٹریکٹ کے بغیر نہیں کرتا "اس نے کہا اور پین ان کے سامنے کیا۔ "

ان دونوں نے سائن کر دیا۔

اب ہم کام کی شروعات کرتے ہیں۔مجھے تم دونوں پر اس جگہ جہاں روز جاتے ہو وہا جانا ہے" "

مراد نے پروفشنل انداز میں کہا۔

گھر اور ہاسپٹل۔ہم یہی روز جاتے ہیں "ولی نے کہا۔ "

ٹھیک ہے تمہارے گھروں سے شروع کرتے ہیں "اس نے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

ہمارے گھروں میں زیادہ لوگ نہیں ہیں۔زارا کے ساتھ اسکے بابا اور میرے ساتھ میری ماں "

اور بھائی۔وہ لوگ ایسا کچھ نہیں کر سکتے "ولی نے اعتماد سے کہا۔

اچھا پھر ہاسپٹل سے کرتے ہیں۔میں کل تم لوگوں کو ہاسپٹل میں ملتا ہوں "مراد نے کہا اور "

جانے کے لیے اٹھ گیا۔

خدا حافظ "زارا نے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جس کا جواب وہ سر کے خم سے دے کر چلا گیا۔

اس کے جانے کے بعد ولی بولا۔

" تمہیں فوراً نہیں ماننا چاہیے تھا مجھے تو وہ فراڈ لگ رہا تھا "

تم باہر کی کنٹری سے آنے والے کو ہر پاکستانی فراڈ کیو لگتا ہے" زارا نے اس کی طرف رخ " کر کے سوال کیا۔ بھوری بادامی آنکھوں میں غصہ تھا۔

ارے میرا وہ مطلب تھوڑی تھا۔ تم ایک سٹرینجر کے لیے اپنے شوہر سے لڑ رہی ہو" ولی نے " حیرانی سے کہا۔اس کی آنکھوں میں شرارت واضح تھی۔

شوہرر" زارا نے زور دے کر دہرایا۔ "

اس میں حیرانی کی کیا بات ہے ہمارا نکاح ہوا ہے" ولی نے کندھے اچکا کر کہا۔"

مجھے تو لگا تھا تم اس نکاح سے خوش نہیں ہو لیکن یہاں تو کچھ اور لگ رہا ہے" اس نے کہا۔ "

ولی کچھ سیکنڈ کے لیے خاموش ہو گیا۔" یہ میں اتنا نارمل کیو ہوں۔ کیا میں زارا کو بھول رہا ہوں" اس نے سوچا۔

زارا نے اس کے آگے چٹکی بجائی

www.novelsclubb.com

کیا ہوا مسٹر کہا غائب ہو گئے "زارا نے ہنس کے پوچھا۔ "

ولی اپنی سوچوں سے باہر آیا تو ایک دم سنجیدہ ہو گیا۔

ہمیں اب چلنا چاہیے بہت دیر ہو گئی ہے "ولی کہ کر باہر کی جانب چلا گیا۔ "

اسے کیا ہو گیا "اس نے خد کلامی کی۔ "

لاہور میں آج کافی اچھا موسم تھا۔ خزاں کا موسم شروع ہو گیا تھا۔کچھ دن میں بارشیں شروع ہونے والی تھی۔

اس وقت سورج مغرب کی طرف جارہا تھا۔ایسے میں آسمان ایک طرف سے نارنجی اور دوسری طرف سے سفید ہو رہا تھا۔

گاڑی مین روڈ پر روا تھی۔ گاڑی میں مکمل خاموشی تھی۔

جب زارا نے اس خاموشی کو تورا۔

" تمھیں میری کوئی بات بری لگی ہے "

نہیں کیو "اس نے سوال کیا۔ "

www.novelsclubb.com

تم ایک دم سے خاموش ہو گئے اس لیے "اس نے کہا۔ "

تمہیں کب سے میرے ناراض ہونے سے مسئلہ ہونے لگا "اس نے پھر سوال کیا۔ "

یہ تم میرے ہر سوال کے جواب میں سوال کیوں کر رہے ہو "زارا نے غصے سے کہا۔ "

اچھا یار غصہ نہ کرو یہ بتاؤں آئس کریم کھاؤں گی "ولی نے بات بدلنے کی کوشش کی۔ "

نہیں مجھے کچھ نہیں کھانا "زارا نے غصے سے کھڑکی کی طرف منہ کر لیا ."

اس نے معزرت کی۔ "I'm sorry اچھانا "

دوسری طرف سے جواب نہیں آیا۔

زارا کیا ہو گیا ہے یار۔اچھا تم کیا چاہتی ہو مجھ سے "اس نے پوچھا۔ "

تم مانوں گے "سوال کیا گیا۔ "

جی بیگم "جواب آیا۔ "

تم بات کرتے کرتے کہا غائب ہو جاتے ہو۔تمہارا کیا پاسٹ ہے۔میں جاننا چاہتی ہوں " "

سوال کیا گیا۔

www.novelsclubb.com

تمہارا ابھی تو پاسٹ ہے تم نے بھی تو مجھے کبھی ڈیٹیل سے نہیں بتایا" ولی نے کہا۔ "

میں ہر بات بتانے کے لیے تیار ہوں" زارا نے اعتماد سے کہا۔ "

جس پر ولی کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آئی۔

مجھے کچھ نہیں جاننا۔ تم میری بیوی ہو۔ مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا تمہارے ماضی سے۔ تم جب "
چاہوں میں تمہیں سننے کے لیے تیار ہوں" اس نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا۔

اور زارا اسی کو دیکھتی رہ گئی۔

میں تمہیں ایک بات کلیئر کر دوں میرا فرض ہے تمہارا غم بانٹنا نہ کے تم سے تمہارا ماضی سن "
کر تمہیں اذیت میں مبتلا کرنا۔ تم جب دل ہلکا کرنا چاہوں تب مجھ سے سب شیئر کر سکتی ہو۔ اور
ہاں میاں بیوی کے تعلق میں شیئر نگ ہوتی ہے انکوائری نہیں" وہ بہت نرم لہجے میں بول رہا تھا
۔ ایک نرم مسکراہٹ اس کے چہرے پر تھی۔

زارا اسے کسی خواب کی طرح دیکھ رہی تھی۔

شکریہ ولی" اس نے تشکر سے کہا۔ "

یار تم مجھے شکریہ نہ کہا کرو" ولی نے اس کی طرف دیکھ کر کہا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سے پہلے زارا کچھ کہتی ایک زوردار آواز آئی۔ان کی گاڑی کو دھچکا لگا۔

ولی "زارا چلائی۔ "

شٹ کوئی ہماری گاڑی پر فائرنگ کر رہا ہے "اس نے پریشانی سے کہا۔ "

گولیوں کی آوازیں تیز ہو رہی تھی۔ تیز ہارن کی آوازیں۔

زارا تم نیچے بیٹھوں جلدی "ولی چلایا۔ "

وہ فوراً سیٹ کے نیچے موجود جگہ پر بیٹھ گئی۔

ولی اب کیا ہو گا "زارا نے ڈرتے ہوئے کہا۔ "

کچھ نہیں ہو گا میں فون کر رہا ہوں پولیس کو "ولی نے کہا۔ "

گاڑی ایک دم رک گئی۔

گولیاں ابھی بھی چل رہی تھی۔

گاڑی کیوں روکی "زارا نے پوچھا۔ "

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گاڑی کے چاروں ٹائر پر انہوں نے شوٹ کر دیا ہے گاڑی نہیں چل رہی" ولی نے پریشانی سے کہا۔

ولی وہ دیکھوں" زارا نے سامنے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "

ولی نے اس کے تعاقب میں دیکھا۔

سامنے ایک ہیوی بائیک پر ایک لڑکا موجود تھا۔ اس نے بلیک جینز پر بلیک لیدر جیکٹ پہنی تھی اس پر بلیک ہیلمٹ پہن رکھا تھا۔ وہ بائیک روک کر اب بائیک سے اتر رہا تھا۔ اس نے اپنے ہاتھ میں موجود گن سے فائرنگ کی۔ ان گنت گولیوں کی وجہ سے پیچھے موجود گاڑی الٹ کر پیچھے کی جانب گری۔

پولیس کے سائرن کی آوازیں قریب آرہے تھی۔ ولی اور زارا گاڑی سے باہر نکل آئے۔

پولیس اب وہاں پہنچ چکی تھی۔

پولیس کی جیپ سے آفیسر باہر آئے۔

اس نے اپنا ہیلمٹ اتارا تو وہ دونوں حیران ہو گئے۔

مراد ابرہیم" زارا نے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم یہاں "ولی نے پوچھا۔ "

مسٹر ولی اس گاڑی میں کوئی نہیں ہے وہ لوگ بھاگ گئے ہیں "پولیس آفیسر نے اطلاع دی۔ "

پر وہ مادا ابر ہیم سے نہیں بھاگ سکتے "مراد نے کہا۔ "

آپ کون ہیں اور کیا آپ کے پاس شوٹنگ لائسنس ہے "پولیس آفیسر نے پوچھا۔ "

جی میں کیپٹن مراد ابر ہیم یہ میرا کارڈ ہے "اس نے اپنے والٹ سے ایک کارڈ نکال کر آفیسر کے ہاتھ میں دیا۔

اسے دیکھ کر آفیسر نے مراد کو سیلوٹ پیش کیا۔

کیسے ہیں آپ سر "اس نے کہ کر کارڈ واپس کیا۔ "

میں ٹھیک بس آپ اس گاڑی کی انکوائری کرے "مراد نے رعب سے کہا۔ "

اوکے سر "آفیسر نے کہتے ہی سب اہلکاروں کو کام پر لگا دیا۔ "

تم یہاں کیسے آئے "زارا نے تفتیش سے پوچھا۔ "

تم زارا رائٹ۔ابھی تھوڑی دیر پہلے ہم نے کانٹریکٹ سائن کیا تھا جس کے مطابق تم دونوں کو میں اس میس سے نکالوں گا "اس نے نارمل انداز میں جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور تمہیں کیسے پتہ چلا کہ ہم کہاں ہیں اور مشکل میں ہیں" ولی نے پوچھا۔ "

دیکھوں گائز میرے کام کرنے کے کچھ طریقے ہیں اور کچھ سیکرٹس بھی جو میں شئر نہیں کرتا "

"اس نے شانے آچکا کر کہا۔

زارا فون کان سے لگا کر دوسری طرف چلی گئی۔

پھر بھی مراد تمہارا شکریہ "ولی نے مسکرا کر کہا۔ "

وہ تم لوگ پیسوں سے ادا کر سکتے ہو "اس نے ہنس کر کہا۔ "

میں نے ڈرائیور کو بلالیا ہے وہ پانچ منٹ میں آرہا ہے "زارا نے آکر کہا۔ "

اچھا گائز اب میں بھی چلتا ہوں "کہ کر وہ اپنا ہیلمٹ پہن کر بائیک سٹارٹ کر کے چلا گیا۔ "

www.novelsclubb.com

میں مکینک کو بلا لو گاڑی ٹھیک کروانی ہے "ولی نے کہ کر فون کان سے لگایا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج موسم میں ہلکی سی گرمی محسوس ہو رہی تھی۔مارچ شروع ہونے والا تھا اور سردیاں اب جا رہی تھی۔ صبح کی تازگی ہر سو پھیلی تھی۔چڑیوں کی چہچہاہٹ ماحول میں خوشگواری کر رہی تھی۔ خزاں کا موسم کافی دلکش نظارہ دے رہا تھا۔

آفندی ہاؤس میں دیکھا جائے تو وہ اس وقت ہاسپٹل جانے کے لیے تیار ہو رہی تھی۔زارا نے آج سفید ٹائٹس پر سفید کلیو والا فراک پہنا تھا جو اس کے گوڈوں کو چھوتا تھا۔اس کے اوپر پہننے کے لیے سکن کلر کالانگ سویٹر اور لائٹ پنک حجاب بیڈ پر پڑا تھا۔

وہ اس وقت اپنے بالوں کا جوڑا بنا رہی تھی جب اس کے فون پر کال آئی۔سکرین کی روشن جگمگاتی سکرین پر اس کا نام ابھر رہا تھا۔اس نے مسکرا کر فون کا سپیکر آن کر کے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ دیا۔

جب فون سے اس کی آواز ابھری۔

اسلام علیکم زوجہ محترمہ "خوشگواری سے کہا گیا۔ "

وعلیکم السلام یہ آج امریکی لوگ خالص اردو کیوں بول رہے ہیں" مسکراہٹ دبا کر کہا۔ "

ساتھ ہی اس کا جوڑا بن چکا تھا۔اب وہ حجاب کیپ پہن رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

آپ نے ہم امریکی لوگوں کو بہت ہلکا لیا ہوا ہے" فخر سے کہا گیا۔ "

ہاہا نہیں۔اس ٹائم فون کیا خیریت "اس نے پوچھنے کے ساتھ ہی بیڈ سے حجاب اٹھایا اور سر پر " رکھا۔

یار آپ کے دیور نے تنگ کیا ہوا ہے" کہا گیا۔"

وہ اب حجاب کو پن سے سیٹ کر رہی تھی۔

کیا کر دیا عمر نے "اس نے ہنس کر کہا۔ "

کچھ کر ہی تو نہیں رہا۔میری گاڑی کل سے شوروم میں ہے اب مجھے کچھ دن اس کے ساتھ " ہاسپٹل جانا پڑے گا اور جناب اٹھ نہیں رہے "اس نے معصومیت سے کہا۔

ہاہاہا۔یہ تو بہت برا ہوا "اس نے ہنستے ہوئے کہا۔اس کا حجاب ہو گیا تھا اب وہ سویٹر پہن رہی " تھی۔

شرم نہیں آتی شوہر کا مذاق اڑا رہی ہو "اس نے ہنسی روک کر کہا۔ "

نہیں یار مذاق نہیں اڑا رہی ویسے ہی ہنسی آ گئی "اس نے کہ کر اپنی فائنل لوک شیشے میں " دیکھی۔

www.novelsclubb.com

ہاں پتہ ہے مجھے لو آگ ئے نواب "اس نے جل کر کہا۔ "

چلے پھر ہاسپٹل میں ملتے ہیں "کہ کر اس نے فون بند کر دیا۔ "

وہ اپنا ستھیٹو سکوپ اور وائٹ کوٹ اور بیگ لے کر کمرے سے نکلی جب سامنے سے اس فضل جاتا ہوا دیکھائی دیا۔

فضل دین آپ اس وقت کیا کر رہے ہیں "اس نے پوچھا۔ "

بی بی صاحب کی رات سے طبیعت خراب ہے۔ یہ ان کے لیے گرم پانی لے جا رہا ہوں دوائی دینی ہے "انہوں نے بتایا۔ "

www.novelsclubb.com

فضل دین سکینہ بی کا بیٹا تھا۔ وہ انیس بیس سال کا کم عمر لڑکا تھا۔ وہ علی آفندی کا پرسنل ملازم تھا۔ ان کی دوائ سے لے کر کھانے کی زمہ داری اس کی تھی۔ بیماری کے دنوں میں وہ ان کے کمرے میں سوتا تھا۔

زارا فوراً علی آفندی کے کمرے میں گئ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بستر پر پسمردہ حالت میں موجود تھے۔ان کا رنگ پیلا ہو گیا تھا اور آنکھوں کے نیچے ہلکے پر گ ئے تھے۔دن بہ دن ان کی صحت خراب ہو رہی تھی۔

"بابا آپ کی طبیعت خراب تھی آپ نے مجھے کیو نہیں بلایا" زارا نے فکر مندی سے کہا۔

"کچھ نہیں ہوا مجھے تم پریشان نہ ہو" انہوں نے تسلی دی۔

"کیو کچھ نہیں ہوا۔بی بی رات سے انہی 101 بخار ہے اور سر میں درد نہیں جا رہا۔ہم نے کئی بار کہا ڈاکٹر باجی کو بلا لیتے ہیں۔یہ منع کرتے رہے" فضل دین نے اپنی زبان میں ساری بات بتا دی ۔جس پر علی آفندی اسے گھورتے رہ گئے۔

لیکن وہ بھی فضل دین تھا کسی سے نہیں ڈرتا تھا۔

"بابا آپ کیو ایسے کرتے ہیں" زارا نے پریشانی سے کہا۔

"میں اب ٹھیک ہوں۔اب میں سو گا۔تم ہاسپٹل جاؤں آرام سے" انہوں نے یقین دلایا۔

"نہیں میں آپ کا خیال رکھوں گی" زارا نے کہا۔

"ارے نہیں بی بی تم جاؤں ہم ان کا خیال رکھ لے گا" فضل دین نے منع کر دیا۔

"لیکن" زارا کنفیوز ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں تم جاؤں میں ٹھیک ہوں "علی آفندی نے بھی کہا۔ "

اچھا ٹھیک ہے میں جلدی آنے کی کوشش کروں گی "اس نے کہا۔ "

اس نے سیٹی ہاسپٹل کے آگے بائیک روکی۔اس نے بلیک جیکٹ اور بلیک جینز پہن رکھی تھی۔ ہیلمٹ سر سے اتارا تو سیاہ بال ہوا سے لہرانے لگے۔اس کی سیاہ آنکھوں نے پوری عمارت کو سکین کیا۔

وہ اندر گیا تو ریسیپشن کے پاس ایک لڑکی کھڑی تھی جس کا رخ دوسری جانب تھا۔وہ کوئی ڈاکٹر تھی کیونکہ اس نے وائٹ کوٹ پہنا تھا۔

مراد نے اسے مخاطب کیا۔ "Excuse me" "

جس پر وہ پلٹی۔

جی فرمائے "اس نے پوچھا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن کیپٹن مراد ابرہیم اسے نہیں سن رہا تھا۔ مراد ابرہیم کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔ کسی کی شکل اتنی کیسے مل سکتی ہے۔ وہ الٹے قدموں پیچھے ہوا۔ وہ تیزی سے باہر کی جانب بھاگا۔ وہ لڑکی پیچھے سے آواز ہی دیتی رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB